اور روشنی سے محروم دلوں میں بھی اپنے وجود سے اُمت کی نمود کا فریضہ انجام دیا ہے۔ فللّٰہ الحمد علی ذلک۔

بحمد اللہ دینی طبقوں کے مبنی بر حقائق اس متفقہ مؤقف کی بدولت فوری طور پر مدارس دینیہ کو کوئی خطرہ نہیں اور ان شاء اللہ آئندہ بھی یہ مدارس اندھیروں میں علم کا چراغ روشن رکھیں گے، لیکن آپ کو معلوم ہے کہ اس وقت عالمی کفر دین کے ان مراکز کو ختم کرنے کے درپے ہے، یہود و نصاریٰ اور اُن کے ہم نواؤں کو اسلام پر عمل کرنے والے پختہ کار مسلمانوں کے مقابلہ میں لبرل اور سیکولر ذہنیت کے عوام اور حکمران مطلوب و محبوب ہیں اس لیے ان کی سازشوں کو ناکام بنانے کے لیے بیدار رہنے کی ضرورت ہے۔ بیداری رات کی تاریکیوں میں بھی اور دن کے اُجالوں میں بھی، رات کی خلوتوں میں احکم الحاکمین کی بارگاہ میں نزول نصرت کے لیے اور دن کی جلوتوں میں اس کے دشمنوں سے مبارزت کے لیے۔

بقدر الکد تکتسب المعالی من طلب العلیٰ سھر اللیالی

سانحہ جامعہ فاروقیہ، علماء کرام نے کارروائی نہ ہونے کی صورت میں راست اقدام کا فیصلہ

(پ-ر) جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی کراچی میں جامعہ کے مہتمم اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر مولانا سلیم اللہ خان کی زیر صدارت شہر بھر کے جید علمائے کرام و دینی مدارس کے منتظمین و سرکردہ شخصیات کا ایک اہم اجلاس ہوا۔ اجلاس میں جامعہ فاروقیہ کراچی کے طلبہ کے ساتھ ہونے والے ہولناک اور پر تشدد اور خوں ریز واقعہ جس میں ایک طالب علم کو شہید کیا گیا، اس سانحہ پر شدید ردعمل کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں کہا گیا کہ محرم کے ایام پر امن گزرنے کے بعد یہ سانحہ ظالمانہ اقدام ہے جس پر خاموش نہیں رہا جاسکتا، جامعہ فاروقیہ کراچی اور حسینی مشن کے درمیان 2004ء سے مرتب ضابطۂ اخلاق پر جامعہ کی انتظامیہ کی طرف سے کسی ایک شق کی بھی خلاف ورزی نہیں کی گئی مگر یہ افسوس ناک واقعہ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت رونما ہوا جس میں شہید ہونے والے طالب علم پر وحشیانہ و ظالمانہ تشدد کیا گیا، جس میں شہید طالب علم کے اعضاء توڑے گئے اور پورے جسم پر کاری ضربیں لگا لگا کر ان کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا، مقامی انتظامیہ کا کردار بھی مشکوک ہے، یہ ایک ایسا شر انگیز واقعہ ہے جس پر دینی مدارس اور دینی قوتیں خاموش نہیں رہیں گی۔ اجلاس میں کہا گیا کہ دینی مدارس اور طلبہ ملک میں وحدت و سلیت کے فروغ کے ساتھ خیر و برکت کا ذریعہ ہیں، ان کو شہر کے بدقماش اور غنڈہ گرد عناصر اپنی تخریبی کارروائیوں کا نشانہ بنا کر پر امن اور محب وطن قوتوں کو اشتعال میں لا کر ملکی سالمیت اور مسلم یکجہتی کو پارہ پارہ کرنا چاہتے ہیں، کراچی شہر پہلے ہی زخموں سے چور چور ہے، دہشت گرد عناصر دندناتے پھر رہے ہیں، کراچی انتظامیہ ناکام ہو کر رہ گئی ہے، ہم واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ جامعہ فاروقیہ کراچی کے طالب علموں کا خون رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اگر کراچی انتظامیہ نے سستی و لاپروائی یا جانبداری کا مظاہرہ کیا تو دینی مدارس ایک تحریک کے ذریعے نہ صرف اپنی حفاظت کا اقدام کریں گے بلکہ شرپسند اور غنڈہ عناصر کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے۔ شہر کے جید علمائے کرام نے کراچی انتظامیہ کو خبردار کیا کہ وہ سانحہ جامعہ فاروقیہ کراچی کے اصل اسباب کا پتا لگائے اور فوری طور پر ملزمان کو گرفتار کر کے قرارواقعی سزا دے، ورنہ ہم راست اقدام پر مجبور ہوں گے۔ اجلاس میں اس بات کی وضاحت کی گئی کہ جامعہ فاروقیہ کراچی کا واقعہ 2 مذہبی گروہوں کا تصادم ہرگز نہیں تھا بلکہ پر امن طلبہ پر یک طرفہ فائرنگ کر کے ایک طالب علم کو شہید اور 5 کو زخمی کیا گیا اور مقامی انتظامیہ طلبہ کو تحفظ دینے میں ناکام رہی۔ اجلاس میں ایک ایکشن کمیٹی تشکیل دی گئی۔